سوال

(327)کفار سے میل جول رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیاان رشتہ داروں سے ملاقات کے لے جانا درست ہے جو کافروں سے محبت رکھتے ہی ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر ملاقات کےلئے جانے اولاانہیں نصیحت کرے' انہیں کافروں سے محبت ترک کرنے کی ترغیب دلائے اورانہیں بتائے کہ شریعت میں مومنوں سے دوستی اور کافروں سے بے تعلقی رکھنے کا کیا مطلب ہے 'تاکہ انہیں اس مسئلہ میں اپنے فرض کا علم ہوجائے اورامید ہوکہ وہ اپنے دین کے احکام پر پختگی سے عمل کرنے لگیں اور غلط کام چھوڑدیں گے' تواس حالت میں ان سے ملاقات کےلئے جانا جائز ہے۔ بلکہ بسا اوقات امر بالمعروف اورنہی عن المنکر کےلئے ان سے ملاقات کرنا واجب ہوتا ہے' رشتہ داروں کے بارے میں یہ کام کرنا زیادہ ضروری ہیں۔ کیونکہ ان سے صلہ رحمی بھی ضروری ہے اور شریعت کے احکام سے واقف کرنا بھی۔ البتہ اگر کوئی شخص ان سے ملاقات کے وقت یہ فرض سرانجام نہیں دیتا تو اس کےلئے ان سے ملنے جانا جائز نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ